اردو ادب کی تدریس کے مقاصد

طالب علم کو اس قابل بنانا کہ وہ:

۱۔ تقریر کے ذریعے سے اپنی تخلیقی حقیقتوں کا اظہار کرے۔

۲۔ تحریر کے ذریعے سے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لائے اور مضامین، مکالمے، طبع زاد کہانیاں مختصر ڈرامے اور رخاکے لکھے۔

۳۔ اردو ادب کے مطالعے سے اپنے ادبی ذوق کی تربیت کرے۔

۴۔ اصناف نظم و نثر سے واقفیت حاصل کرے۔

۵۔ اردو زبان کے ارتقا سے واقف ہو۔

۶۔ اردو ادب کے بارے میں تنقیدی شعور حاصل کرے۔

۷۔ اردو زبان کی قواعد کے بارے میں واقفیت حاصل کرے۔

۸۔ اردو کے ذریعے سے یا براہِ راست دیگر پاکستانی زبانوں کے ادب کا مطالعہ کرے۔

۹۔ اردو نظم و نثر کا استحسان کرے۔

اردو ادب کی تدریس کے مقاصد کی تفصیل

تقریر:

تقریر کے ذریعے سے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا اظہار کرنا

ا۔ اپنے خیالات کو ادبی انداز میں پیش کرنے کی کوشش کرے۔

ب۔ اپنی تقریر میں موقع محل کے مطابق موزوں تشریحات، استعارات، اشعار اور اقوال استعمال کرے۔

تحریر:

تحریر کے ذریعے سے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لائے اور مضامین، مکالمے، طبع زاد کہانیاں مختصر ڈرامے اور رخا کے لکھنا۔

ا۔ طالب علم اپنی تحریر میں مشاہدات اور تجربات کو مؤثر انداز میں تحریر کرے۔

ب۔ اپنے خیالات حسنِ ترتیب کے ساتھ تحریر کرے۔

ج۔ تحریر میں اپنا انفرادی اسلوب اختیار کرے۔

مطالعہ:

اردو ادب کے مطالعے سے اپنے ادبی ذوق کی تربیت کرنا۔

ا۔ طالب علم اردو ادب کی کتابوں سے اپنی استعداد کے مطابق استفادہ کرے۔

ب۔ درسی کتاب میں شامل ادیبوں اور شاعروں کی مزید تخلیقات کا مطالعہ کرے۔

ج۔ کتابوں، ادبی رسائل کے ادبی حصوں سے استفادہ کرے۔

د۔ اپنے مطالعہ کا باقاعدہ ریکارڈ رکھے۔

اصناف ادب سے واقفیت:

اصناف نظم ونثر سے واقفیت حاصل کرنا۔

ا۔ طالب علم نصاب میں شامل اصناف نثر مثلاً خاکہ، تمثیل، ناول، داستان، ڈرامے اور انشائیے سے واقفیت حاصل کرے۔

ب۔ اصنافِ نظم مثلاً حمد، غزل، نظم، قطعے، مثنوی، رباعی، قصیدے اور مرثیے سے واقفیت حاصل کرے۔

تاریخ ادب ومشاہیرِ ادب:

تاریخ ادب ومشاہیر ادب سے شناسائی حاصل کرے۔

ا۔ طالب علم نصاب میں شامل ادیبوں کی سوانح سے واقف ہو اور ان کی تحریر کی خصوصیات سے آگاہ ہو۔

ب۔ درسی کتاب میں شامل شعرا کی سوانح سے واقف ہو اور ان کے کلام کی خصوصیات سے آگاہ ہو۔

ج۔ درسی کتاب میں شامل مشاہیر ادب کی تاریخی ترتیب سے واقف ہو۔

تنقیدی شعور:

اردو ادب کے بارے میں تنقیدی شعور حاصل کرنا۔

ا۔ مختلف ادب پاروں کے محاسن ومعائب بیان کرے۔

ب۔ مضمون، کہانی اور نظم کی تشریح کرے اور ان کا مرکزی خیال رخلاصہ لکھے۔

علم بیان:

چند اہم ادبی اصطلاحات سے واقف ہونا۔

ا۔ علم بیان وبدیع کی اہم اصطلاحات یعنی تشبیہ، استعارے، تلمیح، کنایہ، مجاز مرسل، تجنیس، ابہام، حسن تعلیل، لف ونشر، مراعاۃ النظیر سے واقفیت حاصل کرے۔

اردو اور پاکستانی زبانیں:

اردو کے ذریعے سے یا براہ راست پاکستانی زبانوں کے ادب کا مطالعہ کرنا۔

ا۔ پاکستانی زبانوں کے منتخبات کا مطالعہ کرے۔

ب۔ مشہور صوفیا، ادبا اور شعرا کے منتخبات کے تراجم کا مطالعہ کرے۔

استحسان:

اردو نظم ونثر کا استحسان کرنا۔

ا۔ طالب علم اردو کے ادب پاروں سے لطف اندوز ہو۔

ب۔ کسی موضوع پر شعری اور نثری اقتباسات جمع کرے۔

ج۔ اچھی تحریر اور عمدہ شعر کی خوبیوں کو بیان کرے۔

د۔ پڑھی ہوئی کتابوں کے بارے میں اپنے تاثرات بیان کرے۔

ہ۔ پسندیدہ اشعار بیاض کی صورت میں محفوظ کرے۔

نصاب اردو (ادب)

اردو زبان و ادب کی مختصر تاریخ

داستان

۱۔ سیر دوسرے درویش کی	(میر امّن دہلوی)
۲۔ بیان جلسۂ شادی	(رجب علی بیگ سرور)

مضمون/انشائیہ

۱۔ نظم اور کلام موزوں کے باب میں	(مولانا محمد حسین آزاد)
۲۔ شادی و غم	(عبدالحلیم شرر)
۳۔ شعر کی ماہیت	(خواجہ الطاف حسین حالی)
۴۔ سقراط	(مہدی افادی)
۵۔ الفاظ کی کہانی	(ڈاکٹر سید عبداللہ)
۶۔ مشتیات	(نصیر احمد بھٹی)

سیرت/سوانح/شخصیت نگاری

۱۔ ہجرتِ نبویؐ	(مولانا شبلی نعمانی)
۲۔ اسلام ہی اخلاقِ حسنہ کا مُعلّم ہے	(قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوری)
۳۔ مجالسِ نبویؐ	(سید سلیمان ندوی)

سفرنامہ

۱۔ قبرص سے قسطنطنیہ تک	(شبلی نعمانی)
۲۔ اے گلستانِ اندلس	(شیخ منظور الٰہی)

مکتوب نگاری

۱۔ مکاتیبِ غالب (۵)	(مرزا اسداللہ غالب)
۲۔ مکاتیبِ شبلی (۲)	(شبلی نعمانی)
۳۔ مکاتیبِ علامہ اقبالؒ (۳)	(علامہ محمد اقبالؒ)

۴۔	مکتوب سید سلیمان ندوی (۱)	(سید سلیمان ندوی)
۵۔	مکتوب عبدالماجد دریابادی (۱)	(عبدالماجد دریابادی)

غزل

۱۔	وہ صنم جب سوں بسا دیدۂ حیران میں آ	(ولیؔ دکنی)
۲۔	تجھ لب کی صفت لعلِ بدخشاں سوں کہوں گا	(ولیؔ دکنی)
۳۔	اب کی ترے در سے گر گئے ہم	(خواجہ میر دردؔ)
۴۔	رَوندے ہے نقشِ پا کی طرح خلق یاں مجھے	(خواجہ میر دردؔ)
۵۔	گل کو محبوب ہم قیاس کیا	(میر تقی میرؔ)
۶۔	یہ جو چشمِ پُر آب ہیں دونوں	(میر تقی میرؔ)
۷۔	ادھر سے ابر اٹھ کر جو گیا ہے	(میر تقی میرؔ)
۸۔	کیا پوچھتے ہو عاشق راتوں کو کیا کرے ہے	(میر تقی میرؔ)
۹۔	خواب تھا یا خیال تھا، کیا تھا	(مصحفیؔ)
۱۰۔	نہ گیا کوئی عدم کو دلِ شاداں لے کر	(مصحفیؔ)
۱۱۔	کمر باندھے ہوئے چلنے کو یاں سب یار بیٹھے ہیں	(انشاء اللہ خاں انشاؔ)
۱۲۔	چھیڑنے کا تو مزہ تب ہے، کہو اور سنو!	(انشاء اللہ خاں انشاؔ)
۱۳۔	آئینہ سینہ صاحبِ نظر اں ہے کہ جو تھا	(آتشؔ)
۱۴۔	ذہن پر ہیں اُن کے گماں کیسے کیسے	(آتشؔ)
۱۵۔	نہ کسی کی آنکھ کا نور ہوں، نہ کسی کے دل کا قرار ہوں	(بہادر شاہ ظفرؔ)
۱۶۔	وقتِ غفلت اور ہے، ہنگامِ ہشیاری ہے اور	(بہادر شاہ ظفرؔ)
۱۷۔	دوست غم خواری میں میری سعی فرمائیں گے کیا	(مرزا اسداللہ خاں غالبؔ)
۱۸۔	وہ فراق اور وہ وصال کہاں	(مرزا اسداللہ خاں غالبؔ)
۱۹۔	کسی کو دے کے دل کوئی، نوا سنجِ فغاں کیوں ہو	(مرزا اسداللہ خاں غالبؔ)
۲۰۔	غیروں پہ کھل نہ جائے کہیں راز، دیکھنا	(مومنؔ)
۲۱۔	ناوک انداز جدھر دیدۂ جاناں ہوں گے	(مومنؔ)
۲۲۔	خاطر سے یا لحاظ سے مَیں مان تو گیا	(داغؔ)
۲۳۔	پوچھتا جا مرے مَرقد پہ گزرنے والے!	(داغؔ)

قصیدہ

ا۔	قصیدہ نعتیہ	(مرزا محمد رفیع سوداؔ)
۲۔	قصیدہ در مدحِ شہنشاہ، ابوالمظفر بہادر شاہ ظفر	(شیخ محمد ابراہیم ذوقؔ)

مثنوی

ا۔	داستان تیاری میں باغ کی (مثنوی سحرالبیان)	(میر حسنؔ)
۲۔	پا بہ زنجیر ہونا بکاؤلی کا سودائے فراق تاج الملوک میں (گلزار نسیم)	(نسیم لکھنوی)

مرثیہ

ا۔	صبح شہادت	(میر انیسؔ)
۲۔	صبح کا منظر	(میرزا دبیرؔ)

قطعہ، رباعی

ا۔	قطعات و رباعیات	(اکبرؔ الہ آبادی)

تراجم (پنجابی، پشتو)

ا۔	نعت (اَج سِک متراں دی وَدھیری اے)	(پیر مہرؔ علی شاہؒ۔ شاعر)
	(پنجابی سے اردو)	(پروفیسر کرم حیدری۔ مترجم)
۲۔	عیب جوئی کی مذمت	(رحمان باباؔ۔ شاعر)
	(پشتو سے اردو ترجمہ)	(رضا ہمدانی۔ مترجم)

مقدمہ شعر و شاعری سے منتخب حصے

مقدمہ کی اہمیت، شعر کی ماہیت، شاعری بیکار نہیں، شعر کی تاثیر، شاعری کب ترقی پاتی ہے، شاعری اور معاشرہ، شعر کی عظمت، بری شاعری کے نقصانات، قوتِ ممیزہ، شعر کی خوبیاں، آمد آورد، نیچرل شاعری، شاعری میں ترقی، غزل کی اصلاح، قصیدہ کی اصلاح، مثنوی کی اصلاح، روزمرہ اور محاورہ

اردو کا ادبی خاکہ

مجوزہ کتاب

اردو ادب

مؤلفین: پروفیسر خالد بزمی (ریٹائرڈ)

پروفیسر ڈاکٹر محمد خان اشرف

پبلشر: پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور